آؤ طب پڑھیں

پیشکش: حکیم قاری محمد عمران مغل بی اے

موجودہ دور میں علاقائی علاجوں کو چھوڑ کر بین الاقوامی طور پر مسلّمہ تین طرق علاج ہیں سب سے پرانا اور مکمل علاج طبِ مشرق اور یونانی ہے باوجود مکمل سرپرستی نہ ہونے کے دنیا کی تقریباً نصف آبادی سے یہ اپنی صداقت کا لوہا منوا چکی ہے جس کی وجہ صرف یہ ہے کہ یہ علاج فطرت ہے اور فطرت کبھی بدلا نہیں کرتی، پھر اس کے اصول وضوابط تحقیق کی عمیق بنیادوں پر قائم ہیں اس طب کے سینکڑوں عروج وزوال تاریخ میں مذکور ہیں اہلِ مغرب نے اپنی ایڑی چوٹی کا زور لگایا مگر ان کی پھونکوں سے یہ چراغ بجھ نہ سکا کیونکہ طب اور حاملانِ طب کا شروع سے ہی یہ نعرہ سکندرانہ رہا ہے۔ ع

هم کو مٹا سکے یہ زمانہ میں دم نہیں
هم سے زمانہ خود ہے زمانہ سے ہم نہیں

اُمتِ مسلمہ سے تاج وتخت چھن جانے کے بعد طب بھی سینکڑوں طوفانوں اور نشیب وفراز سے ٹکرائی مگر اپنی سخت جان کی وجہ سے آج بھی ہزاروں سالوں کی طرح جوں کی توں ہے۔

قارئین الشریعہ نے اکثر مضامین کی تعریف فرمائی اور مجھے حکم دیا کہ طبی اسباق بھی آسان لفظوں میں میں ان کی خدمت میں پیش کروں میری معلومات اس معاملہ میں اتنی نہیں تاہم حکم کی تکمیل کی خاطر یہ قدم اٹھایا جا رہا ہے اُمید ہے دیگر حضرات اور قارئین بھی اسے پسند فرمائیں گے اور پڑھے لکھے طبقہ کے ساتھ ساتھ اس فن کے حاملین اپنی قیمتی آرا جذبات اور خواہشات اور مشورہ سے مجھے آگاہ فرماتے رہیں گے۔

طب کا تعارف

علم طب کا موضوع جسم انسانی اور صحت ومرض ہے اس کی ابتداء کم وبیش آٹھ سے دس ہزار سال پرانی ہے بلکہ بعض مفسرین کرام نے وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا سے اپنی دلیل میں ارشاد فرمایا کہ طب کی ابتداء بھی یہیں سے ہو چکی تھی۔ تہذیب وتمدن کی ترقی کے ساتھ طب کے

بھی شعبے بنتے جانتے ہیں ایک بڑا شعبہ جسے عربی میں تشریح کہتے ہیں جس کے معنی انسانی ڈھانچہ کی چیر پھاڑ ہے جناب جالینوس نے قائم کیا تھا۔ یوں طب دو حصوں میں تقسیم ہوئی اسی تشریح کو انگریزی میں اینا ٹومی کہتے ہیں جو دو لفظوں سے مشتق ہے (اینا + ٹومی) اینا بمعنی ڈھانچہ ٹومی بمعنی بیان علم مضمون وغیرہ اناٹومی علم طب کا وہ شعبہ ہے جس میں جسم انسانی میں بحث کی جاتی ہے اور بوقت ضرورت مردہ جسم انسانی کی چیر پھاڑ کر کے آگاہی حاصل کی جائے کہ کسی عضو کی وضع قطع شکل اور شباہت نیز اس کا قیام اور مجاورات کہاں کہاں ہے۔

ایک شعبہ منافع الاعضاء ہے جس کے معنی یہ لیے جاتے ہیں کہ جسم انسانی میں کسی عضو کے ذمہ کیا کام ہے یعنی اس کا فعل اس کی ترتیب یا اس کے بنانے کا مقصد کیا ہے یہ عضو کون کون سی چیزوں سے مل کر بنا ہے۔

علم طب میں تشریح ایک بنیادی شاخ ہے اس کے بغیر طب میں حصول تعلیم کا آغاز نہیں ہو سکتا۔ آج مغربی اقوام میں کامیاب اپریشن کے جو علم لہرائے جا رہے ہیں یہ ساری پیش رفت جناب ابوالقاسم زہراوی، زکریا، رازی، علاؤالدین ایرانی جیسے عرب اطبا کی مرہون منت ہے مسلمان خصوصاً عربوں نے سرجری کی جو عمارت تعمیر کی تھی مغربی اقوام نے ہزاروں سہولیات کے باوجود ایک اینٹ بھی نہ رکھی مسلمان اطباء اس فن کے امام دیگر تمام قومیں مقتدی ہیں (مسلسل)

بقیہ: جہاد افغانستان

کے ساتھ یہ تصور ذہنوں میں زندہ کریں کہ ہم نے دنیا میں اسلام کے غلبہ کے لیے محنت کرنی ہے اور غلبہ وہی غلبہ جو خلافت کے عنوان سے ہو، اسلام کی بالادستی کے عنوان سے ہو۔ خلافت راشدہ کی پیروی میں ہو کیونکہ جس دروازہ سے انگریز نے ہمیں ناکام کیا ہے ہم اسی دروازہ پر واپس جائیں گے تو کامیابی ہو گی ورنہ نہیں ہو گی ان گزارشات کے ساتھ میں آپ حضرات کے جذبات اور جوش وخروش کا خیر مقدم کرتا ہوں ہم لوگ اور تو کچھ نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ آپ حضرات کے ساتھ مل بیٹھیں دو چار باتیں کر لیں اللہ پاک یہی قبول فرما لیں اللہ پاک ہمیں یہ توفیق دے کہ ہم نئی نسل میں آنے والے مسلمانوں میں آنے والے دور کے اندر جہاد اور اسلام کی بالادستی کے عنوان کو زندہ کر سکیں اللہ پاک ہمیں اس کا ذریعہ بنا لیں سبب بنا لیں کہ ہم اس کو ایک منظم قوت اور تحریک کی حیثیت دے سکیں اللہ پاک ہم سے اپنے دین کے غلبہ کے لیے اور جہاد کے احیاء کے لیے کوئی کام لے لیں۔ آمین یا الہ العالمین۔